السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت اور مرد کی نماز میں کیا فرق ہے عورت کو سجدہ کرتے وقت اپنا پیٹ رانوں سے لگانا چاہیئے قرآن وسنت کی رو سے وضاحت کریں۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نبی اکرم نے نماز کی جو کیفیت بیان فرمائی ہے، اس میں مرد عورت دونوں برابر ہیں، آپ کا حکم (صلوا کما رایتمونی اصلی) ''نماز اس طرح پڑھو جس طرح نماز پڑھتے ہوئے مجھے دیکھتے ہو''(بخاری) مردوں اور عورتوں سب کیلیئے برابر ہے۔ آپ نے نماز کا جو طریقہ بیان فرمایا اس کی ادائیگی میں مردوزن کیلیئے کوئی فرق بیان نہیں فرمایا عورت کیلیئے سجدہ کی جو کیفیت حنفی علماء بیان کرتے ہیں، اس کی بنیاد سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی اس روایت پر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عورب جب سجدہ کرتے تو اپنے پیٹ کو رانوں سے چپکا لے۔ اس لئے کہ یہ س کیلیئے زیادہ پردے کا موجب ہے۔ یہ روایت سنن کبری بیہقی ۲۲۳، ۲/۲۲۲ میں موجود ہے لیکن امام بیہقی نے اس روایت کے بارے میں خود صراحت کر دی ہے کہ اس جیسی روایت سے استدلال کرنا صحیح نہیں۔ یعنی یہ روایت اس قدر ضعیف ہے کہ قابل حجت ہی نہیں۔ پس معلوم ہوا کہ احناف کے پاس اس کی کوئی دلیل موجود نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

### ج1

### محدث فتویٰ